السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چند سال سے اہلحدیث حضرات ہر سال تقریب بخاری بڑے اہتمام سے مناتے ہیں۔ تقریب کے اشتہار دیواروں پر چسپاں کئے جاتے ہیں۔ تقریب کے دن کھانے پینے کا بھی انتظام ہوتا ہے۔ اور کئی جگہ کیمرہ مینوں کو بلایا جاتا ہے۔ اور بڑی عقیدت سے اس تقریب کو سنت کا درجہ دے ڈالا گیا ہے۔ قرآن مجید جو اللہ کی کتاب ہے۔ اس کی تقریب کیوں نہیں منائی جاتی شاید یہ کام ''اہل قرآن'' کے لئے چھوڑ دیا گیا ہے؟ اگر'' اور'' کوئی قرآن کی تقریب منائے اور کھانے پینے کا انتظام کرے تو اسے اہل حدیث حضرات جھٹ بدعت کہہ دیتے ہیں۔ یعنی ''تقریب قرآن'' بدعت اور'' تقریب حدیث ''سنت؟ حالانکہ ''تقریب قرآن ''صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین سے ثابت ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ''حبر الامۃ''قرآن کی تقریب مناتے جانور ذبح کرتے اور لوگوں کو کھلاتے۔

دریافت طلب بات یہ ہے کہ اہل حدیث قرآن کی تقریب کیوں نہیں مناتے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ قرآن مید کی تلاوت اور احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قراءت بالعموم اور صحیح بخاری کا پڑھنا بالخصوص باعث برکت ورحمت ہے۔ اس سلسلہ میں کتب تاریخ درجال میں بہت سا مواد موجود ہے اور جہاں تک انعقاد تقاریب کا تعلق ہے۔ سو یہ طبعی خوشی میں داخل ہے ضروری امور سے نہیں۔ جس طرح کے فتح الباری کے اختتام کے بعد ولیمہ کی عام دعوت کی گئی جس میں پانچ سو اشرفیاں خرچ کی گئیں۔ اور بڑے بڑے علماء کے سامنے یہ کتاب پیش کی گئی۔ اور اس قدر مقبول ہوئی کہ سلاطین زمانہ نے اشرفیوں سے تول کر خریدی (سیرۃ البخاری 183) نیز سائل کی اطلاع کےلئے گزارش ہے کی ایک مقامات پر''تقریب قرآن'' کا بھی اہتمام موجود ہے بطور مثال ''جامعہ اہل حدیث'' مسجد قدس چوک دالگراں لاہور کے 5جنوری 1996 کے اشتہار کو اٹھا کر دیکھیں بیک وقت دونوں ہی تقریبوں کا اہتمام نظر آئے گا۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف منسوب قول دراصل حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قصہ ہے۔ (البیهقی (۲/۳۳۱) (۱۹۵۷) (الشعب) فصل فی تعلیم

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ]

ج1ص210

محدث فتویٰ